مختصر

سوانح

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی قدس سرہ

(مختلف مقالات کا مجموعہ)

مرتب: شوکت علی

تذکرۃ المصنفین

درسِ نظامیہ، درسِ عالیہ اور تمام عربی
نصابوں میں شامل جملہ کتب کے مصنفین
کا مکمّل تذکرہ

مُصنّفہ
مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مظاہری خیرآبادی

ناشر:- مکتبہ نعیمیہ - صدر بازار مئوناتھ بھنجن

صاحب علم الصرف و علم النحو

مشتاق احمد چرتھاولی

(م ۱۹۵۲ء)

آپ حکیم شفیق احمد صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر کے رہنے والے تھے۔ اسی طرف منسوب ہو کر چرتھاولی کہلاتے ہیں آپ نے عربی درسی کتابیں مولانا نظام الدین کیرانوی سے پڑھیں۔ اخیر میں اجمیر چلے گئے اور وہیں سے فارغ ہو کر دستارِ فضیلت حاصل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد دہلی میں قیام کیا وہاں چند کتابیں "سرسید کا اسلام اور کالج کا اسلام" وغیرہ تصنیف کیں۔ اس کے بعد احمد آباد تشریف لے گئے۔ وہاں "افسانۂ عبرت" لکھا۔ پھر رنگون گئے اور وہاں صدر مدرسی کی۔ پھر دہلی میں آئے اور یہاں رہ کر عربی اور فارسی کا جدید اور سہل ترین نصاب موجودہ زمانہ کی رعایت کرتے ہوئے تیار کیا۔ اور اسی سلسلہ کی فارسی اور عربی میں بہت سی کتابیں لکھیں۔ اسی جگہ فن صرف میں علم الصرف اور نحو میں علم النحو اور ادب میں روضۃ الادب لکھی۔ یہ سب کتابیں ابتدائی عربی پڑھنے والوں کے لئے لکھی ہیں اور ماشاء اللہ مبتدی کے ذہن و سمجھ کی پوری رعایت کرتے ہوئے ان کو لکھا ہے۔ چنانچہ ان کے سہل ہونے کے پیش نظر بعض مدارس میں وہ داخل درس ہیں۔

یہ صرف و نحو کی دونوں کتابیں اس حیثیت سے بہت مفید ہیں کہ مولانا

نے عربی گرامر یعنی صرف ونحو کو اردو زبان میں لکھا ہے جو مبتدی کے لئے بیحد مفید ہے، کیونکہ درس نظامی میں عربی صرف ونحو کی جس قدر ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، وہ سب فارسی زبان میں ہیں۔ اور آج کل طلبہ عام طور سے فارسی زبان نہیں جانتے یا پڑھتے بھی ہیں تو بہت کم۔ اور کسی دوسری نئی زبان کے قواعد کا پڑھنا فی نفسہ خود بہت دشوار رہوتا ہے اسپر مزید دشواری طلبار کو یہ ہوتی ہے کہ انھیں وہ قواعد فارسی زبان میں پڑھنا ہوتے ہیں۔ اور فارسی زبان نہ جاننے یا کم جاننے کی وجہ سے انھیں ڈبل دشواری پیش آجاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتاہے کہ طلبار اکثر و بیشتر اصل قواعد ہی سے بے بہرہ رہتے ہیں۔

دہلی کے بعد آپ دیوبند آئے اور وہاں "اشاعت الادب" کے نام سے ایک کتب خانہ جاری کیا اور ماشار اللہ کتب خانہ خوب چلتا رہا اور کافی ترقی کرلی پھر اسی اثنار میں ۵۲ء میں آپ کا انتقال ہوگیا انتقال کے کچھ روز بعد دو شخصوں نے وہ کتبخانہ ٹھیکہ پر لے لیا۔ جو آجکل مدنی کتب خانہ کے نام سے موسوم ہے

مولانا کے کل تین بھائی تھے، ایک رشید احمد جو پاکستان میں انتقال فرما گئے دوسرے حافظ اشفاق احمد جو مولانا کے تین سال بعد مقام چرتھاول میں انتقال کرگئے۔ تیسرے حکیم قاضی شفیع احمد ہیں جو ابھی حیات ہیں اور آج کل غازی آباد میں مطب کر رہے ہیں اور بڑی مسجد کے امام بھی ہیں آپ کی ایک لڑکی بھی ہے جو آپ کے انتقال کے کچھ روز بعد پیدا ہوئی تھی۔ وہ آج بھی حیات ہے اور دیوبند میں موجود ہے۔

تذکرہ مصنّفین درسِ نظامی

تالیف

اختر راہی

مشتاق احمد چرتھاولی

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی ضلع مظفر نگر (بھارت) کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے درسی کتب مولانا نظام الدین کیرانوی سے پڑھیں۔ بعد میں اجمیر گئے اور وہیں سے سندِ فضیلت حاصل کی۔ علومِ متداولہ کی تحصیل کے بعد تدریس و تعلیم سے منسلک ہوئے دہلی میں عملی زندگی کا آغاز کیا۔ کچھ عرصہ بعد احمد آباد چلے گئے۔ وہاں سے رنگون اور پھر دہلی آ گئے۔ آخر میں مستقلاً دیوبند منتقل ہو گئے اور تصنیفی زندگی شروع کی۔ "اشاعت الادب" کے نام سے ایک کتب خانے کی بنیاد رکھی جو خوب پھلا پھولا۔ ۱۹۵۲/۰۲/۰۱-۱۳۷۱ھ میں دیوبند میں فوت ہوئے۔

مولانا مشتاق احمد کی تالیفات میں سے فارسی اور عربی زبان کے آسان نصاب نے بہت مقبولیت حاصل کی۔ ان نصابوں کی تفصیل یہ ہے۔

عربی نصاب

— عربی کا آسان قاعدہ
— علم الصرف (چار حصے)
— علم النحو مع ترکیب اردو
— عوامل النحو
— عربی گفتگو نامہ
— عربی صفوۃ المصادر

فارسی نصاب

——— فارسی زبان کا آسان قاعدہ

——— فارسی بول چال

——— لطائف فارسی

——— صرف ونحو فارسی

ان کے علاوہ چند کتابچے مثلاً سرسید کا اسلام، کالج کا اسلام اور فسانۂ عبرت اُن کی یادگار ہیں۔

درس نظامی پڑھنے، پڑھانے والوں اور ہر خاص و عام کے لیے یکساں مفید

تذکرۃ المصنّفین
و
تعریفات العلوم

تذکرۃ المصنّفین للدرس النظامی

التعریفات للعلوم الدرسیۃ

التعریفات للاصطلاحات الفقہیۃ

مؤلف

احتشام الحسن، چکوال

مدرس: دارالعلوم نورالاسلام، حاجی شاہ، اٹک

مکتبۃ الأشرف نزد جامع مسجد النور، تترال، ضلع چکوال

علم الصرف [علم الصرف]:

نام: مشتاق احمد۔ **نسبت:** چرتھاولی [چرتھاول ضلع مظفر نگر، بھارت] **تعلیم:** آپ نے درسی کتب مولانا نظام الدین کیرانوی رحمہ اللہ سے پڑھیں۔ بعد میں ''اجمیر'' جاکر سند فراغت حاصل کی۔ **تدریس:** دہلی سے عملی زندگی کا آغاز کیا۔ کچھ عرصہ احمد آباد چلے گئے۔ وہاں سے رنگون اور پھر دہلی۔ آخر میں مستقل دار العلوم دیوبند منتقل ہو گئے اور تصنیفی زندگی شروع کی۔ ''اشاعت ادب'' کے نام سے اپنے ایک کتب خانے کی بنیاد رکھی۔ **وفات:** ۱۹۵۲ء/۱۳۷۲ھ کو دیوبند میں۔ **تصنیفات:** عربی کا آسان قاعدہ، علم الصرف (چار حصے)، علم النحو مع الترکیب، عوامل النحو، عربی گفت گو نامہ، عربی صفوۃ المصادر، فارسی زبان کا آسان قاعدہ، فارسی بول چال، لطائف فارسی، صرف ونحو فارسی۔

مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

کے

کتب کے نام

بمع

مختصر تعارف

قرآنی نصاب اُردو

جس کے ذریعہ سے بچّوں کو قرآن مجید پڑھنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔

اور وہ اُردو لکھنے پڑھنے پر بھی قادر ہو جاتے ہیں ✣

تلاوت آسان قاعدہ	ناموس الاُردو قاعدہ کامل	نماز آسان	روزہ آسان
۱ر	۴ر	۳ر	۲ر

مشتاق احمد چرتھاولی مؤلف قرآنی نصاب دیوبند ضلع سہارنپور

...ان مجید صحیح پڑھاؤ اور جلد ختم کراؤ

بچوں کو مکتب میں برسوں نہ ڈالے رکھو

وقت تنگ ست وکارہا بسیار

...بچہ کو مکتب جاتے ہوئے چھ ماہ ہوگئے۔ آٹھ دس ماہ ہوگئے۔ لیجئے پورا سال ہوگیا۔ مگر اب تک ...م نہیں ہوا۔ نہ بچہ حرف پہچانتا ہے نہ ہجے کرسکتا ہے اور جب کسی نہ کسی طرح قاعدہ ختم ہوا ...پارہ عمّ کے لئے سال دو سال چاہئیں۔ پورے قرآن مجید کا تو ذکر ہی کیا ہے چار سال ...لگ جائیں پانچ سال لگ جائیں۔ ماں باپ خوش ہیں کہ ہمارا بچہ روزانہ مکتب جاتا ہے قرآن مجید پڑھتا ہے لیکن جب کچھ سنئے تو غلط سلط رواں تو پڑھتا چلا جاتا ہے مگر ہجے کرنا اور حرفوں کو جوڑ کر صحیح پڑھنا نہیں جانتا۔ بس اسی مصیبت کو دور کرنے کے لئے تلاوت آسان قاعدہ بڑی محنت سے تالیف کیا گیا ہے جس میں حرفوں کی پہچان اور ہجے کا طریقہ بہت ہی سلجھا کر صاف صاف بتایا گیا ہے۔

استاد کو پڑھانا آسان بچہ کو پڑھنا آسان

غرضکہ یہ قاعدہ بہت ہی آسانی اور عمدگی سے تھوڑی سی مدت میں قرآن مجید ختم کرانے کیلئے نہایت عجیب اور قابل قدر ہے۔ قیمت قاعدہ خرد دو آنہ (۲) قاعدہ کلاں چار آنہ (۴)

ناموں والا اُردو قاعدہ یہ مشہور و معروف اُردو قاعدہ بہت سے مکتبوں اور مدرسوں میں داخل ہوگیا ہے اس کے پڑھنے اور مشق کرنے سے مڈل پاس سے زیادہ املا کی لیاقت ہوجاتی ہے۔ اس میں مردوں اور عورتوں کے تقریباً چھ سو اسلامی نام لکھے گئے ہیں ایسے ہی مشہور قصبوں اور شہروں کے ڈھائی سو تین سو نام درج کرکے املا نویسی کا اور زیادہ سامان فراہم کردیا ہے۔ قیمت حصہ اول تین آنہ (۳) قیمت حصہ دوم چار آنہ (۴)

نماز آسان اس رسالہ میں نہایت سادگی اور اختصار کے ساتھ وضو نماز کے فرائض واجبات سنن نوافل بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے شروع میں اسلام کے کلمے اور نماز کے تمام درود تسبیح دعائیں درج کی گئی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بچوں کو نماز کا شوق ہوجاتا ہے قیمت چار آنہ (۴)

روزہ آسان اس رسالہ کی ترتیب بہت پیاری ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ نہایت صاف اور سلیس اُردو میں روزہ کے متعلق تمام ظاہری و باطنی فائدے اور احکام بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بچوں کو روزہ کا خوب شوق ہوجاتا ہے۔ قیمت چار آنہ (۴)

نصابِ تعلیمِ قرآنِ کریم (ناظرہ)

مدّتِ تعلیم تین سال

سال	ششماہی	قرآن	اردو	حساب و تحریر
سالِ اوّل	نصفِ اوّل	تلاوت آسان قاعدہ		گنتی سو تک۔ زبانی
	نصفِ ثانی	پارہ عمّ	ناموں والا اُردو قاعدہ	پہاڑے پانچ تک۔ اکائی دہائی مشق حروف مفردات
سالِ دوم	نصفِ اوّل	پانچ پاروں تک	نماز آسان	نقل دو حرفی جملے پانچ حرفی تک۔ املا جمع سادہ۔ پہاڑے دس تک
	نصفِ ثانی	بارہ پاروں تک	روزہ آسان	نقل پورے قاعدہ کی۔ املا پورے قاعدہ کا پہاڑے بیس تک۔ تفریق سادہ
سالِ سوم	نصفِ اوّل	بیس پاروں تک	تعلیم الاسلام ۱ و ۲	مفید الانشاء۔ اسی کی نقل و املا۔ ضرب سادہ پوا اودھا۔ چالیس تک
	نصفِ ثانی	قرآن مجید ختم	۳ تعلیم الاسلام آدابُ المساجد	مختلف خطوط کا املا۔ تقسیم سادہ پونا۔ سوایا۔ چالیس تک

نوٹ (۱) حفظ قرآن کی مدت پانچ سال ہے اور اس میں اُردو حساب کی خواندگی ناظرہ کے برابر رکھی جائے یعنی تین سال کی خواندگی پانچ سال پر تقسیم کی جائے اس سے زیادہ مناسب نہیں۔ ہاں اگر ایک رسالہ تجوید کا (جمال القرآن) وغیرہ پڑھا دیا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر استاد لائق اور محنتی ہوں تو تعلیم الاسلام کا چوتھا نمبر بھی پڑھا دیا جائے اور حساب کے چاروں مرکب قاعدے بھی سکھائے جائیں۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ایک استاد کے پاس بیس لڑکوں سے زیادہ نہ ہوں +

نوٹ (۲) اس نصاب میں اُردو کی پہلی دوسری کا سلسلہ نہیں رکھا گیا کیونکہ ناموں والا قاعدہ۔ نماز آسان۔ روزہ آسان پڑھنے سے اُردو خود آسان ہو جاتی ہے بلکہ صرف ناموں والے قاعدہ کی تحریری مشق (نقل و املا) کرا دینے سے بچہ ہر کتاب آسانی سے پڑھ سکتا ہے اور جبکہ تعلیم الاسلام مع آداب المساجد داخل کیا گیا ہے تو اُردو کتابوں کی بھرمار کرنا کچھ مفید نہیں سمجھا گیا۔ ہاں بجائے پہلی دوسری کے مفید الانشاء داخل کی گئی ہے جس کی نقل و املا سے خط لکھنا پڑھنا بخوبی آ سکتا ہے اور یہی اس نصاب کا خاص امتیاز ہوگا کہ بچہ ختم قرآن مجید کے ساتھ خط لکھنے پڑھنے پر بھی قادر ہو جائے +

نوٹ (۳) قرآنی تعلیم کی ایسی نظیر متعدد مقامات میں قائم ہو چکی ہے کہ حافظ اور منشی ایک ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کے ساتھ اور کسی قسم کی تعلیم نہ دینا بڑی تنگدلی کم ہمتی بلکہ قوم کے بچوں کے ساتھ کھلی دشمنی ہے +

مشتاق احمد چرتھاولی مؤلف قرآنی نصاب دیوبند (یو۔پی)

مؤلفہ: حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رح

مولانا موصوف کا ابتدا سے عربی سیکھنے کے لئے یہ بہترین اور مشہور نصاب ہے جو مشاہیر اہلِ علم اور ماہرینِ تعلیم کا پسند فرمودہ اور ملک کے بے شمار مدارس و اسکولوں میں داخلِ نصاب ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے کم سے کم وقت میں عربی زبان سیکھی جا سکتی ہے۔ اور بہت جلد عربی کی بڑی کتب کے سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ عربی نصاب استاد کے بغیر عربی سیکھنے کے لئے آزمودہ نسخہ ہے۔

اِس نصاب میں مندرجہ ذیل رسائل شامل ہیں۔

عربی زبان کا آسان قاعدہ	-/۳۷	عوامل النحو	-/۳۷
علم الصرف اوّل دوم	-/۳۷	عربی گفتگو نامہ	-/۷۵
علم الصرف سوم چہارم	-/۷۵	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	-/۷۵
علم النحو مع ترکیب اردو	-/۷۵	روضۃ الادب	۱/۲۵

کامل سیٹ رعائتی ——— پانچ روپے

ناشر دار الاشاعت مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی ۱

قیمت

گلیز۔ کاغذ ۲/۲۵

رف کاغذ ۱/۰۰

عربی زبان کا قاعدہ

اس قاعدہ میں صیغوں اور ضمیروں کی پہچان ایسے آسان طریقہ سے بتائی گئی ہے۔ کہ اگر بچوں کو اردو کی پہلی دوسری کتاب پڑھا کر یہ قاعدہ شروع کرا دیا جائے تو وہ نہایت آسانی سے صیغوں اور ضمیروں کو پہچاننے اور عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کرنے لگیں گے۔ اس زمانہ کی یہ ایک حیرت انگیز ایجاد ہے جو نہایت قابل دید ہے۔ قیمت ۴ر

علم الصرف حصہ اول و دوم

عربی علم صرف کی پہلی منزل آسان کرنے کے لیئے یہ رسالہ لکھا گیا ہے مضارع امر نہی۔ نون ثقیلہ وغیرہ بنانے کا طریقہ بہت ہی سلجھا کر آسان اردو میں بیان کیا ہے جس سے صرف کی تمام گردانیں اچھی طرح یاد ہو جاتی ہیں ہر گردان کے آخر میں چھوٹے چھوٹے صیغوں کا اردو سے عربی میں اور عربی سے اردو میں ترجمہ کرایا گیا ہے جس سے طالب علم کو شروع ہی سے ترجمہ کرنے اور صیغہ نکالنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت ۴ر

علم الصرف حصہ سوم

اس رسالہ میں تعلیل کے ضروری قاعدے بہت آسان طریقہ سے اردو میں بیان کیئے گئے ہیں اور چند معتل ابواب کی پوری گردانیں نقشوں میں درج کی گئی ہیں۔ اور ہر گردان کے بعد تمام مشکل صیغوں کی تعلیل نہایت آسان اردو میں بتائی گئی ہے غرضکہ یہ رسالہ بھی نہایت مفید اور اپنی شان میں عجیب و غریب ہے ۶ر

پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بازار بلیماران دہلی

علم النحو

اس رسالہ میں عربی نحو کے ضروری اور اہم مسائل نہایت آسان اُردو میں لکھے گئے ہیں۔ بہت سے ایسے خاص مسئلے جو بڑی بڑی کتابیں پڑھنے سے معلوم ہوتے ہیں وہ اس رسالہ میں پہلے ہی سمجھا دیئے ہیں اور ایک عجیب بات اس میں یہ ہے۔ کہ عربی مثالوں کی ترکیب بھی ساتھ کے ساتھ بتائی ہے اور دوسرے جملے اسی قسم کے لکھ کر طلبہ سے ترکیب دریافت کی ہے۔ گویا مسائل نحو کے ساتھ ہی ترکیبی مرحلہ بھی طے کرا دیا گیا ہے۔ تاکہ پھر عربی ترکیب کی مشق بڑھانے میں طلبہ کو کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ قیمت چھ ۶ آنہ

عوامل النحو

اس رسالہ میں عربی عبارت پڑھنے کی ترکیب نہایت آسان طریقہ سے بتائی گئی ہے۔ اس کے شروع میں نحو کے سَو عامل نہایت سلیس و نفیس اردو میں نظم کئے ہیں۔ اس کے بعد ان کی مختصر شرح عربی میں کی گئی اور عربی عبارت کی ترکیب کو اردو میں حاشیہ اور بین السطور میں حل کیا گیا ہے اس طرح یہ رسالہ ایسا سہل اور دلچسپ ہوگیا ہے۔ کہ اس کو حفظ کر لینا بھی مشکل نہیں +

قیمت ۴ ر

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

المحاورة العربية

یعنی

جس میں

☆

گیارہ سو کے قریب روزمرہ بول چال کے عام فہم جملوں کی عربی

بمعہ اعراب و ترجمہ تحریر کی گئی ہے

مصنفہ

مولنا مشتاق احمد چرتھاولی

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب

یہ کتاب عربی زبان بولنے اور تحریر و ترجمہ میں مہارت پیدا کرنے کیلئے بے مثل ہے۔ مدارس عربیہ کے ابتدائی
درجوں میں ایسی جامع کتاب کا داخل کرنا نہایت ضروری ہے اور بہت جگہ داخل ہو بھی گئی ہے یہی
وجہ ہے کہ اب بار پنجم طبع ہوئی ہے ترتیب اسطرح ہے **باب اوّل** میں تمام ضمائر و افعال اور
بہت سے قواعد صرف و نحو کی مشق دلچسپ و معنی خیز جملوں سے کرائی گئی ہے **باب دوم** میں تقریباً
ایک ہزار مختلف کارآمد جملے ہیں جن کے یاد کرنے سے عربی بول کی بہت ہی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔
باب سوم میں ہر قسم کے مکالمے ہیں۔ خانگی ضروریات۔ نوشت و خواند۔ خرید و فروخت۔
مہمانی۔ میزبانی۔ سفر دریا۔ سفر حجاز۔ سردی۔ گرمی۔ برسات۔ رات۔ دن غرضکہ بہت سی ضرورتوں
کے متعلق عربی بول چال درج کیگئی ہے جنکے یاد کرنے سے بے تکلف عربی گفتگو کرنے کی مہارت پیدا ہو جاتی ہے
باب چہارم میں حکایات ہیں **باب پنجم** میں عربی خطوط ہیں۔ چھوٹوں۔ بڑوں۔ دوستوں کے نام
روزمرہ کی ضروری باتوں کے علاوہ تہنیت و تعزیت کے خطوط نہایت فصیح عربی میں درج کئے گئے ہیں
باب ششم میں دلچسپ عربی نظم ہے جس میں ہر قسم کے مذہبی اخلاقی مضامین ہیں قیمت آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ

(مولوی) مشتاق احمد مولف آسان کتب دیوبند ضلع سہارنپور

فارسی کا آسان نصاب

بچوں کو آسانی کے ساتھ فارسی بول چال فارسی قواعد

اور فارسی لغات سکھانے کیلئے

یہ فارسی نصاب شروع ہی سے بچوں کی ہمت بڑھانے اور علمی شوق پیدا کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے اور ابتدائی کتابوں میں یہی خصوصیت ہونی ضروری ہے کہ وہ بچوں کے لئے وحشت و بدشوقی کا باعث نہوں۔ خشک آمدنامہ رٹتے رٹتے بچے اکثر گھبرا جاتے ہیں اور کئی کئی رسالے فارسی کے پڑھ لینے پر بھی صیغے اور ضمیریں نہیں پہچانتے۔ لیکن اس جدید و آسان نصاب میں بڑی محنت و جانکاہی سے اس نقص کو دور کیا گیا ہے۔ اس میں تمام افعال معروف و مجہول یعنی ماضی مطلق سے لیکر امر و نہی تک (مع اسم فاعل و اسم مفعول) اور تمام فارسی ضمیروں۔ اسمائے اشارہ۔ اسمائے موصولہ ظروف۔ اعداد۔ حروف جر۔ روابط وغیرہ کی مشق نہایت دلچسپ طریقہ سے کرائی گئی ہے اور فارسی بول چال بھی سکھائی گئی ہے چھوٹی چھوٹی مفید و مہذب و نتیجہ خیز حکایتیں بھی درج کیگئی ہیں۔ نیز صرف و نحو فارسی ایسے آسان طریقہ سے سمجھائی گئی ہے کہ بچے بغیر دشواری کے خوب سمجھکر یاد کر لیتے ہیں۔ لغات فارسی بھی نہایت ضروری و مفید درج کئے گئے ہیں جو مبتدی بچوں کیلئے بیحد کارآمد ہیں۔ غرضکہ یہ فارسی نصاب استاد کی ادنیٰ توجہ اور بچوں کی تھوڑی سی محنت سے فارسی بول چال اور فارسی قواعد سکھانے۔ فارسی لغات یاد کرانے اور کتابی استعداد بڑھانے میں بے نظیر ہے۔ اسی لئے بہت سے مدارس میں منظور ہو چکا ہے۔ اور ود ... ہے۔

فارسی زبان کا قاعدہ مع آمدنامہ ۲ر	رہبر فارسی مع گفتگوئی فارسی ۲ر
لطائف فارسی مع ضمیمہ عجیبہ منظوم ۲ر	صرف [illegible] اول

پتہ

مشتاق احمد مؤلف آسان نصاب دیوبند (سہارنپور)

قیمت تین آنہ (۳ر)

دلکش و دلپذیر اُفتاد است

لاجرم بے نظیر اُفتاد است

الحمدللہ کہ فارسی نصاب جدید کا پہلا رسالہ

فارسی زبان کا قاعدہ

مؤلفہ مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب چرتھاولی

مؤلف نصاب جدید

بایمائے منشی شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

جید برقی پریس دہلی میں ۱۹۲۷ء طبع ہوا

سنہ ۱۳۴۶ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تجربہ سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہونچ گئی ہے۔ کہ اس وقت جو کتابیں مدارس اسلامیہ
میں داخل نصاب ہیں اُن کے لیئے خاص دماغ اور عمدہ نظام تعلیم کی ضرورت ہے
لیکن اس زمانہ میں نہ طلبہ کے دماغ اور اُن کے شوق علم کو دیکھا جاتا ہے۔ اور نہ درستی
نظام تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے خصوصاً ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوسناک
ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیمیافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے کیونکہ استعداد
کا تمام دارومدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی تعلیم درست ہوگئی
تو آئندہ وہ خود بخود پرواز کرے گا۔ اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی
چنانچہ اسی غرض کو ملحوظ رکھ کر عربی کے صحات رسالے ابتدائی درجوں کے لیے شایع
کئے گئے ہیں۔ جو بفضلہ تعالےٰ نہایت مفید ثابت ہوئے۔ اور اب فارسی نصاب
جدید کا یہ پہلا رسالہ شایع کیا جاتا ہے۔ جو انشاء اللہ تعالےٰ شروع ہی سے چھوٹے
بچوں کی ہمت بڑھانے اور علمی شوق پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ کیونکہ
ابتدائی کتابوں کے لیئے یہ خصوصیت ضروری ہے کہ وہ بچوں کے لیے وحشت
وبدشوقی کا باعث نہوں باقی ہر حال میں کامیابی کا دارومدار حق جل وعلیٰ شانہ
کے فضل وکرم پر ہے۔ بندہ کا کام سوائے مخلصانہ جدوجہد کے اور کچھ نہیں۔ فقط

کتبہ خادم الطلبہ مشتاق احمد عفی عنہ ساکن قصبہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ ہجری

۷۸۶

يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

الحمدللہ کہ فارسی نصاب جدید کا دوسرا رسالہ

رہبرِ فارسی

مؤلفہ

جناب مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب چرتھاولی

مؤلف نصاب جدید

حسب ایمائے منشی شفیق احمد ناظم اشاعت الادب

چرتھاول ضلع مظفرنگر

جید برقی پریس بلیماران دہلی میں چھپا

ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین

تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچگئی ہے کہ اس وقت جو کتابیں مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہیں اُن کے لئے خاص دماغ اور عمدہ نظام تعلیم کی ضرورت ہے لیکن اس زمانے میں نہ طلبہ کے دماغ اور ان کے شوق علم کو دیکھا جاتا ہے اور نہ درسی نظام تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے خصوصًا ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوسناک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے کیونکہ استعداد کا تمام تر دارومدار ابتدائی حالت پر ہے۔

اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی تو آیندہ وہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اُس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

چنانچہ اسی غرض کو ملحوظ رکھکر فارسی زبان کا قاعدہ اور عربی کے سات رسالے ابتدائی درجوں کے لئے شائع کئے گئے ہیں۔ جو بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوئے اور اب فارسی نصاب جدید کا دوسرا رسالہ رہبر فارسی شائع کیا جاتا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ فارسی تحریر و ترجمہ کی مشق بڑھانے اور فارسی درسی کتابیں آسان کر دینے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ باقی طلبہ کے شوق اور استادوں کی توجہ ہر حال میں ضروری ہے۔ صرف ورق گردانی سے تو کوئی علم خواہ وہ کتنا ہی آسان کر دیا جائے نہیں آسکتا۔ فقط

کتبہ

خادم الطلبہ مشتاق احمد عفی عنہ ساکن قصبہ چرتھاول

ضلع مظفر نگر کیم رجب ۱۳۴۶ھ

جدید مصدر فیوض معروف بہ صرف و نحو فارسی

واضح ہو کہ مصدر فیوض مبتدیوں کیلئے فارسی صرف و نحو سکھانے میں نہایت مفید و مقبول کتاب ہے اور ہندوستان کے اکثر مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے لیکن بوجہ قدامت زبان و بے ترتیبی عنوان مبتدی کو اسکے سمجھنے اور یاد کرنے میں سخت دشواری پیش آتی ہے۔ اس لئے خاکسار نے بسلسلہ نصاب جدید اس قدیم و مشہور کتاب کو درستی زبان کے ساتھ اسباق پر تقسیم کر دیا ہے اور بہت سے ایسے ضروری مسائل و فوائد کا اضافہ کیا ہے جنکے لئے مبتدی دوسری کتاب کا محتاج رہتا تھا۔

اسمیں فعل مضارع کا ایسا عجیب نقشہ دیا ہے جس سے مبتدی اس فعل کی تمام صورتوں سے بلا کسی دشواری کے واقف ہو سکتا ہے۔ نیز نحوی ترکیب بھی نہایت دلنشین طریقہ سے سمجھائی گئی ہے امید ہے کہ ناظرین اس جدید تالیف و ترتیب کو خاص توجہ سے ملاحظہ فرما کر خاکسار مولف کی محنت و جانکاہی کا اندازہ فرمائیں گے۔ اور دعا فرمائیں گے کہ حق تعالیٰ شانہ اس ناچیز علمی خدمت کو قبول عام عطا فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نیز کارکنانِ مدارس اسلامیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اس اعجوبہ روزگار کتاب کو فارسی نصاب میں داخل فرما کر بچوں کیلئے تحصیل علم میں سہولت بہم پہونچائیں کیونکہ مقصد اعظم اس سلسلۂ جدیدہ سے یہی ہے کہ آسانی کے ساتھ لائق و مستعد طلبہ تیار کئے جائیں اور جو لوگ اشکالِ نصاب کا عذر پیش کر کے علم دین سیکھنے و سکھانے سے محروم رہتے ہیں اُنپر اتمام حجت کیجائے۔ واللہ الموفق۔

قیمت چار آنہ (۴؍)

ملنے کا پتہ

(مولوی) مشتاق احمد مؤلف آسان کتب دیوبند ضلع سہارنپور

(یوپی)

کالج کا اسلام

سر سید کا اسلام دیکھنے کے بعد کالج کا اسلام دیکھنا بھی عجیب لطف رکھتا ہی اول اسکے دیباچہ میں یہ ثابت کیا ہے کہ جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ پابندی شریعت سے آدمی مفلس ہوجاتا ہے وہ بڑی غلطی اور دہوکہ میں ہیں یہ مضمون اگرچہ علمی رنگ کا ہے لیکن نہایت دلچسپ اور عام فہم ہے۔ اسکے بعد کالج کی تعلیم دینیات۔ کالج کی نماز۔ کالج کا لباس۔ قومی ترقی۔ قومی ہمدردی۔ یہ تمام مضامین نہایت قوی دلائل سے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً کالج کی تعلیم دینیات و نماز کی کیفیت تو مولانا چریتاولی کی چشم دید ہے اس رسالہ کے مطالعہ سے نہایت عمدہ نتائج ناظرین کو معلوم ہونگے نیز قدیم و جدید تعلیم یافتون میں جو اختلافات تعلیمی و ملکی معاملات میں اکثر رہتے ہیں انکا قطعی فیصلہ ہوجاتا ہے۔ نیز امید ہے کہ ناظرین مصنف کی محنت اور وسعت نظر و تعلیمی قومی معاملات سے دلچسپی کا اندازہ بھی بخوبی ہوجاویگا۔ قیمت چار آنہ ۴؍

نعم الجواب عن مسئلۃ الحجاب

پردہ کے متعلق مولانا چریتاولی کا بے مثل و معرکۃ الآرا مضمون ہے اس میں قرآن و حدیث سے پردہ کا وجوب دکھلا کر یہ ثابت کیا ہی کہ عورتون پر جیسے عام اجنبی مردوں سے پردہ کرنا واجب ہے ایسے ہی غیر محرم پیر کے سامنے بے پردہ ہونا حرام ہی قیمت ڈیڑھ آنہ ۱؍۶

خواجہ بینی

یعنی نئی روشنی کے صوفی خواجہ حسن نظامی دہلوی کا کچا چٹھا۔ اس میں خواجہ صاحب کی مذہبی و اخلاقی حالت کا نقشہ کھینچکر یہ ثابت کیا گیا ہی کہ آپکا مذہب سوائے زرکشی و دنیا پرستی کے اور کچھ نہیں ہے۔ آپ جیسی ہوا دیکھتے ہیں ویسا ہی رخ بدلتے ہیں زمانہ کی رفتار کے موافق مضامین لکھنا خواہ اُن سے دین و مذہب کیسا ہی برباد کیوں نہو آپ ہی کا حصہ ہے۔ اس میں آپ کے سلوک و تصوف اور درویشی و فقیری کی حقیقت بھی خوب بیان کی گئی ہے آپ کے مضامین سے نوجوانوں پر کیسا اثر پڑتا ہے اور آپکی اردو نویسی کہاں تک مذہب و اخلاق کو تباہ کرنے والی ہے اس کی کافی وضاحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین خصوصاً خواجہ صاحب اسکے مطالعہ سے مصنف کی محنت کی داد دینگے قیمت چھ آنہ ۶